سوال

(482) ازدواجی راز افشاء کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری بیوی، ہمارے مابین ازدواجی راز دوسری عورتوں کو بتاتی ہے، کئی بار میں نے اسے منع کیا ہے لیکن وہ باز نہیں آتی، اس کے متعلق شرعی حکم واضح کریں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کچھ عورتوں کی یہ عادت ہوتی ہے کہ وہ گھر کی باتیں یا ازدواجی راز دوسری عورتوں کو بتاتی ہیں، یہ نازیبا حرکت حرام اور ناجائز ہے۔ اللہ تعالیٰ نے نیک بیویوں کی بایں الفاظ تعریف کی ہے: ''نیک فرمانبردار بیویاں خاوند کی عدم موجودگی میں اللہ کی حفاظت سے نگہداشت رکھنے والی ہوتی ہیں۔'' [1]

سوال میں جو صورت حال بیان ہوئی ہے وہ شریعت میں انتہائی ناپسندیدہ حرکت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے:

''قیامت کے دن اللہ کے ہاں لوگوں میں سے بدترین درجہ اس شخص کا ہوگا جو اپنی بیوی سے ملتا ہے اور وہ اس سے ملتی ہے اور پھر وہ اس کے راز افشاء کرتا ہے۔'' [2]

یہی حکم بیوی کا ہے، اسے چاہیے کہ اگر خاوند میں کوئی کوتاہی ہے تو اسے آگاہ کرے، دوسروں کو بتانا اس کی خیانت کرنا ہے جو شرعاً جائز نہیں ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] النساء: ۳۴۔

[2] صحیح مسلم، النکاح: ۳۵۴۲۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث